

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَرَنِي
فِي أَعْدَاءِ إِيمَانِي

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَرَنِي
فِي أَعْدَاءِ إِيمَانِي



تَحْقِيقِ شَارِخ



مُرتب



خادم الامم ابوا الحسن

حضرت اقدس سید نو والرَّمَنْ نقشبندی شاذلی حفظہ اللہ

فَاش

خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ ناظم آباد کراچی
زیر نگرانی: مرکزی خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فیوض النور دو مسمی بہ "تحفۃ المشاغع" کتابچے کی صورت میں آپ کے سامنے پیش کی جا رہی ہے۔ اس بارے میں فقیر (حضرت والا پیر سید نور الزمان نقشبندی شازی حَفَظَهُ اللّٰهُ) نے ایک خواب دیکھا۔

خواب:

آپ صلَّى اللّٰهُ عَلٰيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اور حضرت علی صلَّى اللّٰهُ عَلٰيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ دو کالے گھوڑوں پر سوار ہیں وہ گھوڑے اتنے حسین اور خوبصورت ہیں کہ ان کے ہر ہر بال چمک رہے ہیں۔ آپ دونوں ایک ایسی سرز میں پر کھڑے ہیں جو ہے تو زخمیز مگر اس میں فصل نہیں ہے البتہ بارش سے جنگلی ہریالی لگی ہوئی ہے فقیر ان کے سامنے کھڑا ہے حضرت علی صلَّى اللّٰهُ عَلٰيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ حضور صلَّى اللّٰهُ عَلٰيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ سے فرماتے ہیں کہ یا رسول اللہ! اس جگہ سے نکنا چاہئے یہ جگہ تھیک نہیں لگتی۔ آپ صلَّى اللّٰهُ عَلٰيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مسکرا کر فرماتے ہیں کہ تم آگے جاؤ اور دیکھ کر آؤ۔ حضرت علی صلَّى اللّٰهُ عَلٰيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اپنے گھوڑے پر آگے چلتے ہیں اور فقیر حضور صلَّى اللّٰهُ عَلٰيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ ایک حجرے میں داخل ہوتا ہے۔ حجرے میں ایک چھوٹی سی مسجد ہے جس پر چھت نہیں

ہے، اور اس کے زینے بالکل ٹوٹے ہوئے ہیں، آپ ﷺ اس زینے کی مٹی کو اٹھاتے ہیں اور دوبارہ زینے بناتے ہیں فقیر اس مٹی میں پانی ڈالتا ہے اور حضور ﷺ اپنے ہاتھ سے زینے بناتے ہیں۔ اسی اثناء میں (کہ فقیر حضور ﷺ کے ساتھ زینے بنوار رہا ہوتا ہے) اس جمرے کے اندر کچھ لوگ داخل ہوتے ہیں ان کی داڑھیاں نہیں ہوتیں اور وہ حضور ﷺ کو نہیں پہچانتے۔ فقیر کو ان پر سخت حیرانگی ہوتی ہے کہ یہ کیسے لوگ ہیں جو حضور ﷺ کو نہیں جانتے؟ ان لوگوں میں ایک شخص جو غالباً اس جمرے کا بڑا ہوتا ہے کہنے لگتا ہے کہ اس سامنے والے کون سے کیڑے نکلتے ہیں آپ ﷺ ان کے پاس تشریف لے کر جاتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ یہ کیڑے کہاں سے نکلتے ہیں؟ مجھے بتاؤ میں اس پر دم کر دیتا ہوں۔ وہ لوگ ایک کونے کی طرف اشارہ کرتے ہیں آپ ﷺ اس طرف چلنے لگتے ہیں فقیر بھی ان کے پیچھے پیچھے چلنے لگتا ہے۔ دیکھا کہ اس جگہ سے واقعی کیڑے نکل رہے ہیں آپ ﷺ ان کیڑوں پر دم ڈالتے ہیں جس کے نتیجے میں کیڑے وہاں سے غائب ہو جاتے ہیں اس کے بعد آپ ﷺ اس

کونے سے مٹی گھرچ گھرچ کر فقیر کو دیتے ہیں اور فقیر اس کو انگلیوں کی مدد سے پیس کر ایک تھیلی میں جمع کرتا ہے اس کے بعد آپ ﷺ فقیر کو سرسوں کا تیل عنایت کرتے ہیں فقیر تیل کو پلاسٹک کی تھیلی میں جمع کرتا ہے۔ اتنے میں مغرب کا وقت ہو جاتا ہے آپ ﷺ امامت کرتے ہیں حضرت علی رضا اور فقیر آپ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھتے ہیں نماز کے بعد آپ ﷺ اور حضرت علی رضا گھوڑے پر سوار ہو کر نکل جاتے ہیں فقیر کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے منافق اور مغاد پرست لوگوں کو پہچاننے کا علم دے دیا گیا ہے (کہ کافروں میں منافقوں کو پہچانا اور مسلمانوں میں مغاد پرستوں کو پہچانا)۔ جب وہ حضرات چلے جاتے ہیں تو فقیر اپنے پرانے والے گھر کی طرف رواں ہو جاتا ہے راستے میں ایک دودھ والا سامنے آ کر فقیر سے پوچھتا ہے کہ فلاں لڑکی کیسی ہے؟ فقیر جواباً عرض کرتا ہے کہ بہتر ہے یعنی اچھی ہے اور نیک بھی ہے۔ بعد ازاں فقیر اس تیل اور مٹی کو ایک چھوٹی سی بولی میں اکھنا کر کے جیب میں رکھتا ہے۔

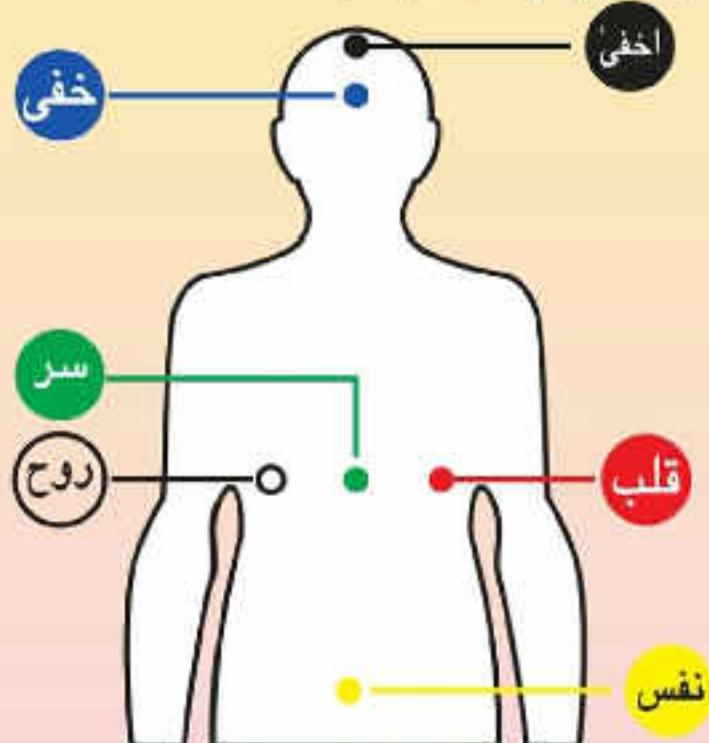
نوٹ: یہ تمام وظائف حضرت شیخ ﷺ کی اجازت کے بغیر نہ کریں۔

ورنہ نقصان کے ذمہ دار خود ہو گے۔

اسباق سہر و ردیہ

جن مسال کی سند حضرت علی ڈاکٹر سے ملتی ہیں وہ یہ ہیں، سہر و ردیہ، چشتیہ، قادریہ، شاذیہ اور تمام مسال کا مشرب ولایت پر ہے۔ ان تمام مسال کے مقامات، لطائف اور انوارات کے رنگوں میں کوئی فرق نہیں۔

نور کارنگ	لطائف
پیلا	نفس
سرخ	قلب
سفید	روح
ہرا	سر
نیلا	خفی
سیاہ	اخفی



بالیں پستان سے دو انگلی نیچے قلب،
دائیں پستان سے دو انگلی نیچے روح

ناف سے دو انگلی نیچے نفس،
نفس سے دو انگلی نیچے قالب

الله 600	الا الله 400	لا الا الله 200	اذکار سہر و ردیہ
-------------	-----------------	--------------------	------------------

سبق نمبرا: دوازده تسبیح

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ
200 مرتبہ

اللّٰہُ أَكْبَرُ
400 مرتبہ

اللّٰہُ أَكْبَرُ
600 مرتبہ

درج بالا اذ کار و طریقوں سے کر سکتے ہیں۔

پہلا طریقہ: تمام لٹائف پر مذکورہ اذکار کریں۔ پہلے لطیفہ نفس پر، پھر لطیفہ قلب پر، پھر لطیفہ روح پر، پھر لطیفہ سر پر، پھر لطیفہ خفی پر، پھر لطیفہ انہی پر۔

دوسرा طریقہ: ”الف“: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ کا ذکر تمام لٹائف پر ”لَا“ کی شکل بنا کر کریں۔ ”لَا“ کو لطیفہ نفس سے کھینچ کر لطیفہ انہی تک لے جائیں، ”اللّٰہ“ لطیفہ روح پر اور ”اللّٰہ“ لطیفہ قلب پر پڑھے۔ (نقشہ لاصنہ نمبر 29 پر ملاحظہ فرمائیں)

”ب“: اور ”اللّٰہ“ کا اور دو تین لٹائف پر کرے۔ لطیفہ روح، لطیفہ سر اور لطیفہ قلب۔

”ج“: اور ”اللّٰہ“ کا ذکر لطیفہ نفس پر۔

سبق نمبر ۲:

تمام لائف پر بالترتیب اسم ذات یعنی "اللہ" کا ذکر خفی کرنا۔ کم از کم تعداد 12000 دفعہ اور زیادہ سے زیادہ تعداد 125000 دفعہ۔

سبق نمبر ۳:

پہلا طریقہ: "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" کا ورد اس طرح سے کرے کہ "لَا إِلَهَ" پڑھتے ہوئے سانس جسم سے باہر چھوڑے یہ تصور کرتے ہوئے کہ اخلاق رزیلہ و حسیسہ میرے جسم سے باہر آ رہے ہیں۔ اور "إِلَّا اللَّهُ" پڑھتے ہوئے سانس جسم میں داخل کرے یہ تصور جما کر کہ اخلاق حمیدہ و جمیلہ میرے جسم میں داخل ہو رہے ہیں۔

دوسرا طریقہ: "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" کا ورد اس طرح کرے کہ "لَا إِلَهَ" پڑھتے وقت یہ تصور کرتے ہوئے سانس باہر کونکالے کہ تمام معبدان باطلہ کا گمان، شائیبہ اور سوچ تک جسم سے باہر نکل رہے ہیں اور "إِلَّا اللَّهُ" پڑھتے وقت یہ تصور کرتے ہوئے سانس جسم میں داخل کرے کہ میرے جسم میں معبد حقیقی کا اعتقاد رسوخ کر رہا ہے۔

سبق نمبر ۴: مراقبہ نفس

يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَةُ (سورة النَّجْرُونَ، آیت: ۲، پارہ: ۳۰)

ترجمہ: اے اطمینان پانے والی روح! اے نفس مطمئناً

اس آیت کو مد نظر رکھ کر یہ تصور کرے کہ میرا نفس "مطمئناً" ہو کر میرے سامنے میرے ہی شکل میں ہڑا ہے۔

سبق نمبر ۵: مراقبہ علم

فَادْخُلُوا فِي عِبَادِي (سورة النَّجْرُونَ، آیت: ۲۹، پارہ: ۳۰)

ترجمہ: پس میرے (متاز) بندوں میں داخل ہو جا۔

اس آیت کو مد نظر رکھ کر یہ تصور کرے کہ میرا نفس "عبدیت" میں داخل ہو چکا ہے اور پھر "یاسمع، یابصیر" کا ورد کرتے ہوئے عرش پہ جائے۔ اس کے بعد رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (سورة طه، آیت: ۱۲، پارہ: ۱۲۵) ترجمہ: اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرم۔ اور "اللَّهُ عَلِيمٌ" کا ورد کرتے کرتے یہ تصور جمائے کہ میرے نفس پر اللہ کے علم کا ورود ہو رہا ہے۔

سبق نمبر ۲: مرافقہ جنت

وَادْخُلِنِي جَنَّتِي (سورۃ الفجر، آیت ۳۰، پارہ ۳۰)

ترجمہ: اور میری بہشت (جنت) میں داخل ہو جا۔

اس آیت کو مد نظر رکھ کر یہ تصور کرے کہ میں جنت میں ہوں اور اس کی نعمتوں سے سرشار ہو رہا ہوں۔ سب سے بڑی نعمت اللہ کا دیدار اور دوسری نعمتوں کا تصور کرے اور لطف اندوڑ ہو۔

سبق نمبر ۷: مرافقہ معیت

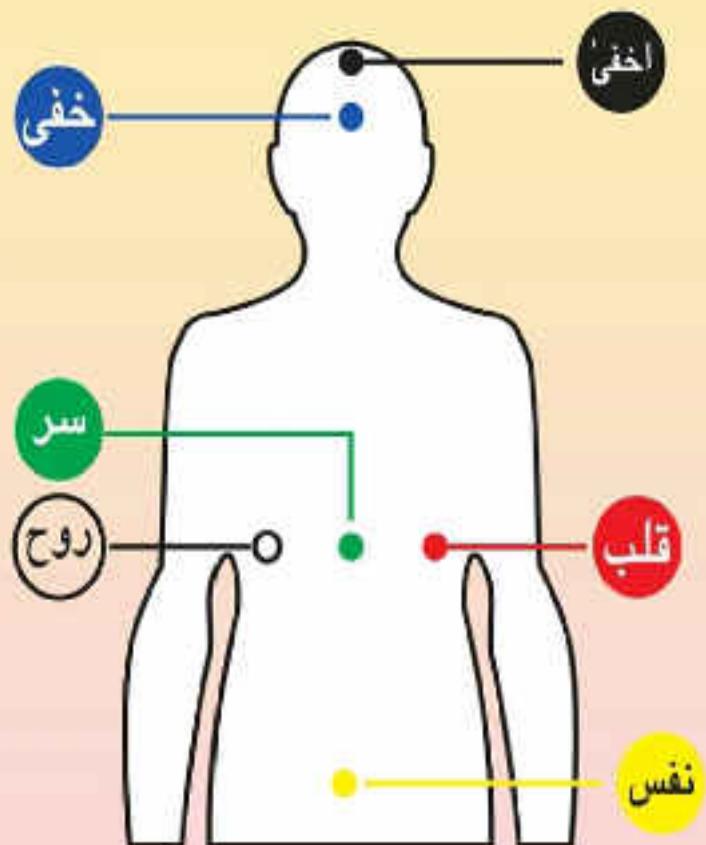
وَهُوَ مَعَكُمْ أَينَ مَا كُنْتُمْ (سورۃ الحمد، آیت ۲۷، پارہ ۲۷)

ترجمہ: اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

اس آیت کو مد نظر رکھ کر یہ تصور کرے کہ اللہ رب العزت میرے ساتھ ہے۔

اسباب چشتیہ

نور کارنگ	لطائف
سرخ	قلب
سفید	روح
پیلا	نفس
هرا	سر
نیلا	خفی
سیاہ	اخفی



بائیں پستان سے دو انگلی نیچے قلب،
دائیں پستان سے دو انگلی نیچے روح

ناف سے دو انگلی نیچے نفس،
نفس سے دو انگلی نیچے قلب

الله 100	الله الله 600	ا لا الله 400	لا اله الا الله 200	اذکار چشتیہ
-------------	------------------	------------------	------------------------	-------------

سبق نمبر: دوازدہ تسبیح جہری

سبق نمبر: ۲

200 مرتبہ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" کا ذکر

سبق نمبر: ۳

400 مرتبہ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" کا ذکر

سبق نمبر: ۴

600 مرتبہ "اللَّهُ، اللَّهُ" کا ذکر لطیفہ قلب پر کرے۔

سبق نمبر: ۵

100 مرتبہ "اللَّهُ" کا ذکر لطیفہ قلب پر کرے۔

نوت: اس کے آگے کے چھ اس باق ذکر خفی "اللَّهُ، اللَّهُ" کے ہیں۔

سبق نمبر: ۶

لطیفہ قلب

سبق نمبر: ۷

لطیفہ روح

سبق نمبر: ۸

لطیفہ نفس

سبق نمبر: ۹

لطیفہ سر

سبق نمبر: ۱۰

لطیفہ خفی

سبق نمبر: ۱۱

لطیفہ اخفی

سبق نمبر: ۱۲

شغل سلطان الاذکار / شغل خفی

پہلا طریقہ: صحیح یا شام کے وقت اطمینان سے دوز انو ہو کر بیٹھے اور ایک آنکھ بند کر کے دوسری آنکھ سے ناک کے داہنے تھنے پر بغیر پلک جھکے نظر جائے۔ جس طرح چراغ کی روشنی کی جہت متعین نہیں ہوتی اسی طرح غیر متعین نور کا تصور کرے اور ایسے محو ہو جائے کہ اس نور میں اپنا چہرہ نظر آئے اور یہ تصور رہے کہ میرا چہرہ انور الہی سے منور ہو رہا ہے۔

دوسرा طریقہ: جس طرح طریقہ اول میں مذکور ہے اسی طرح بیٹھ کر دونوں بھنوؤں کے نیچ میں لطیفہ خفی پر نظریں جمائے اور تصور کرے کہ مجھے میرا سر نظر آ رہا ہے اور وہ عالم بالا کے حالات سے مطلع ہو رہا ہے۔

سبق نمبر ۱۳: جس دم

”الا اللہ“ کے ورد کے ساتھ سانس کھینچ کر لطیفہ قلب پر بند کر دے اور پھر سانس چھوڑے ہوئے ”لا الہ“ کا ورد یوں کرے کہ جیسے ہانڈی اُبل رہی ہو۔

سبق نمبر ۱۷: شغل سرمدی

اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں اور شہادت کی انگلیوں کی مدد

سے دونوں کان اور آنکھیں بند کر دے بایں طور کہ دونوں انگوٹھوں سے دونوں
کان اور دونوں سبادھ سے دونوں آنکھوں کو بند کر دے اور پھر یہ تصور کرے کہ
میں جنت کے نہروں کی چلنے کی آوازیں سن رہا ہوں اور میرے دل پر الہامات
اور القیامت ہو رہے ہیں۔

سبق نمبر ۱۵: ﴿اَسْمَ ذَاتِ صَنْوُرِيٍّ﴾

شہرے رنگ سے لفظ "اللہ" خوبصورت لکھ کر سامنے رکھ دے اور اس پر نظر ڈکا کر
یہ تصور کرے کہ اس سے انوارات نکل کر میرے قلب میں منتقل ہو رہے ہیں اور
یہ تصور بھی جمائے کہ یہ نام میرے دل پر نقش ہے۔

سبق نمبر ۱۶: جس بصر

نماز اس طرح سے پڑھنا جیسا کہ حدیث میں ہے
”أَنْ تَعْبُدُ اللَّهَ كَانَكَ تَرَاهُ“ (مشکوٰۃ المعاش، حدیث جبریل)

ترجمہ: کہ تم اللہ کی اس طرح عبادت کرو گویا کہ اسے دیکھ رہے ہو۔

یعنی یہ تصور کرے کہ میں اللہ تعالیٰ کی تھلیٰ کو دیکھ رہا ہوں نظر اپنی سجدہ کی جگہ پر ضرور رکھ۔

سبق نمبر ۱۷: مراقبہ تخلیق ماہیت اور حقیقت

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ
مَكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلْقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ
عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا أُخْرَىٰ فَبَارَكَ اللَّهُ
أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝ (سورہ المؤمنون: آیات: ۱۲، ۱۳، ۱۴، پارہ ۱۸)

ترجمہ: اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے ۝ پھر اس کو ایک
مفبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا ۝ پھر نطفہ کو لوہڑا بنایا ۝ پھر لوہڑے
کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوسٹ) چڑھایا پھر
اس کوئی صورت میں بنادیا پس اللہ سب سے بہتر بنانے والا بڑا بارکت ہے۔

سبق نمبر ۱۸: مراقبہ محاسبہ اعمال

سبق نمبر ۱۹: مراقبہ رزق

”وَمَا مِنْ دَآبَةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقْرَهَا
وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلُّهُ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝“ (سورہ الہود: آیت ۲، پارہ ۱۲)

ترجمہ: اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے، وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے۔

سبق نمبر ۲۰: مراقبہ تلاوت

سبق نمبر ۲۱: مراقبہ نماز

نماز ایسی پڑھے جیسے کہ حدیث میں ہے
”إِنَّ تَعْبُدَ اللَّهَ كَانَكَ تَرَاهُ“ (مشکوٰۃ المصانع، حدیث جبریل)
ترجمہ: کہ تم اللہ کی اس طرح عبادت کرو گویا کہ اسے دیکھ رہے ہو۔
یعنی یہ تصور کرے کہ میں اللہ تعالیٰ کی تجلی کو دیکھ رہا ہوں نظر اپنی سجدہ کی جگہ پر ضرور رکھے۔

سبق نمبر ۲۲: مراقبہ روایت

الَّمْ يَعْلَمُ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى (سورۃ العلق، آیت: ۱۷، پارہ ۳۰)

ترجمہ: کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

سبق نمبر: ۲۳ مراقبہِ موت

كُلُّ نَفْسٍ ذَا إِنْفَةُ الْمَوْتِ (سورۃ العنكبوت، آیت ۷۵ پارہ ۲۱)

ترجمہ: ہر نفس نے موت چکھنی ہے۔

سبق نمبر: ۲۴ مراقبہِ قبر (نیک و بدرونوں)

سبق نمبر: ۲۵ مراقبہِ قیامت

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا (سورۃ الزلزال، آیت ۱، پارہ ۳۰)

ترجمہ: جب زمین بھونچال سے بلا دی جائے گی۔ اور

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ (سورۃ المؤمن، آیت ۱۲، پارہ ۲۲)

ترجمہ: آج کس کی باادشاہت ہے؟ اللہ کی جو اکیلا (اور) غالب ہے۔

سبق نمبر: ۲۶ مراقبہِ سفر آخرت (حشر کا میدان، حساب و کتاب وغیرہ)

سبق نمبر: ۲۷ مراقبہِ جہنم

يَوْمَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فُتُكُوا بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجَنُوبُهُمْ وَظَهُورُهُمْ
هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لَا نَفْسٌ كُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ۝ (سورۃ التوب، آیت ۳۵، پارہ ۱۰)

ترجمہ: جس دن وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان (بخلیوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہیں جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا۔ سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس کا مزہ چکھو۔

سبق نمبر: ۲۸ مراقبہ جنت

مَثُلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا النَّهَرُ، مِنْ هَاءِ غَيْرِ أَيْنِهِ ۖ وَأَنَّهُرُ
مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۖ وَأَنَّهُرُ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٌ لِشَرِبِينَ حَوْلَهُرُ مِنْ
عَسَلٍ مُضَفَّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِ الشَّمَراتِ وَمَغْفِرَةً مِنْ رَبِّهِمْ.
(سورۃ محمد، آیت: ۱۵، پارہ ۲۶)

ترجمہ: جنت جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو وہیں کریگا، اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بد لیگا، اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کیلئے (سراسر) لذت ہے اور شہد مصفری کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) ان کیلئے ہر قسم

کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔

سبق نمبر ۲۹: مراقبہ وحدت

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ (سورۃ حمید، آیت ۳، پارہ ۲۷)

ترجمہ: وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) آخر ہے۔ اور

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۵ (سورۃ رحمن آیت ۳۶، پارہ ۲۷)

ترجمہ: جو (ملائق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔

سبق نمبر ۳۰: مراقبہ معیت (ولایت صغیری)

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ (سورۃ الحمد، آیت ۳، پارہ ۲۷)

ترجمہ: اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

اس آیت کو مد نظر رکھ کر یہ تصور کرے کہ اللہ رب العزت میرے ساتھ ہے۔

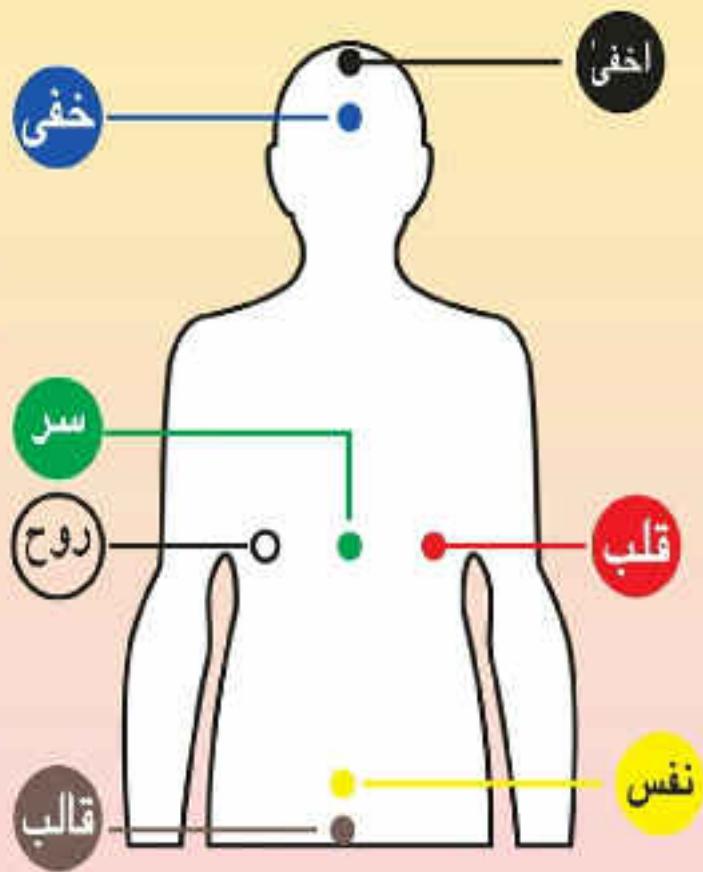
سبق نمبر ۳۱: مراقبہ اقربیت (ولات کبریٰ / فنا و بقا)

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ (سورۃ ق، آیت ۱۶، پارہ ۲۶)

ترجمہ: اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں۔

اسپا قادریہ

نور کارنگ	لطائف
سرخ	قلب
سفید	روح
هرا	سر
نیلا	خفی
سیاہ	اخفی
پیلا	نفس
بے رنگ	قالب



بانیں پستان سے دو انگلی نیچے قلب،
دالیں پستان سے دو انگلی نیچے روح

ناف سے دو انگلی نیچے نفس،
نفس سے دو انگلی نیچے قلب

ھر 100	اللہ ھر 600	لا اللہ 400	لا الہ الا اللہ 200	اذکار قادریہ
-----------	----------------	----------------	------------------------	--------------

سبق نمبر ۱: ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ 200 مرتبہ جہراً

سبق نمبر ۲: ”اللَّهُ“ 400 مرتبہ جہراً

سبق نمبر ۳: ”اللَّهُ هُوَ“ 600 مرتبہ جہراً

سبق نمبر ۴: ذکر نفسی خفی (اللَّهُ هُوَ)

سبق نمبر ۵: اللَّهُ اور هو کی ایک ایک تسبیح سلطان الاذکار پر جہراً

نوت: اس کے بعد چھ اسباق لٹائیں پر بالترتیب ذکر خفی کے ہیں۔

سبق نمبر ۶: لطیفہ قلب

سبق نمبر ۷: لطیفہ روح

سبق نمبر ۸: لطیفہ سر

سبق نمبر ۹: لطیفہ خفی

سبق نمبر ۱۰: لطیفہ خفی

سبق نمبر ۱۱: لطیفہ نفس

سبق نمبر ۱۲: لطیفہ شغل سلطان الاذکار

ایک پر سکون کمرہ میں تنہا بیٹھ کر درود و استغفار اور تعوذ و تسمیہ پڑھ کر
”اللهم اعطنی نورا واجعل لی نورا واعظم لی نورا واجعلنی نورا“ تین بار
 حضور قلب اور تصور سے کہے اس کے بعد لیٹ کر یا بیٹھ کر یا کھڑے ہو کرانے
 بدن کو ہلکا اور مردہ تصور کرے اور سرتاپا متوجہ اور باہم بوجائے اور جب سانس
 لے تو **”اللہ“** اور جب سانس باہر نکالے تو لفظ **”ھو“** کا تصور کرے اور خیال
 کرے کہ سانس لیتے اور باہر کرتے وقت ہر ہر بال سے لفظ **”ھو“** نکل رہا ہے
 اور اس ذکر میں اس قدر منہمک ہو جائے کہ اپنا خیال بھی نہ رہے اور **”حوالی
 القیوم“** کا ہر وقت تصور قائم کرے اور نتیجتاً انوارِ تخلی سے منور ہو جائے۔

سبق نمبر ۱۳: جس لفظی و اثبات

سبق نمبر ۱۴: پاس انفاس

سبق نمبر ۱۵: ذکر ازاہ (شق صدر)

سبق نمبر ۱۶: اسم ذات با ضربات (ایک ضربی، دو ضربی، سه ضربی، چہار ضربی)

سبق نمبر ۱۷: لطائف پر اسم ذات کا ذکر خفی

سبق نمبر ۱۸: دورہ قادریہ

سالک ادب سے دوز انوں قبلہ رو بیٹھے اور آنکھ بند کر کے زبان کوتا لو سے لگا کر ”اللہ سمیع“ کا حضور قلب سے تصور کرے اور خط نورانی ناف سے نکال کر وسط سینہ سے یعنی لطیفہ سر کے مقام تک پہنچائے ”اللہ بصیر“ کو سینہ سے نکال کر دماغ تک پہنچائے اور ”اللہ علیم“ کو اُم الدماغ سے نکال کر عرش تک پھر عرش سے دماغ تک اور ”اللہ بصیر“ کو دماغ سے سینہ تک اور ”اللہ سمیع“ کو سینہ سے ناف تک لے جائے اس دورہ کے بعد پھر ناف سے شروع کر کے تدریجیاً عروج و زوال کے طریقے سے مشغول رہے۔ بعض لوگوں کے نزدیک اس شغل میں ”اللہ قادریہ“ شامل کر کے چوتھے آسمان تک اور ”اللہ علیم“ کو عرش تک پہنچائے اور وہاں نہر ہو جائے۔

سبق نمبر ۱۹: مراقبہ برزخ اکبر

اس شغل کے چند طریقے ہیں:
اول یہ کہ جس دم کر کے دونوں آبڑوں کے بیچ میں نظر رکھے دوسرا یہ کہ نظر ہوا میں

رکھے اور تیسرا طریقہ یہ ہے کہ داہنی آنکھ کھلی اور باہنی آنکھ بند رکھے اور ناک کے داہنے نتھنے پر وجود مطلق (خدا) کے نور کا تصور کرے تا آنکھ وہ نور ظاہر ہو اور فنا کے حقیقی حاصل ہو مگر اس شغل میں پلک نہ جھپکنا شرط ہے اور یقین کرے کہ میں جو دیکھتا ہوں اور جو پاتا ہوں وہی میرا مقصود ہے ان شاء اللہ جلد مقصود حاصل ہو جائے گا۔

سبق نمبر ۲۰: مراقبہ توحید

أَيْنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْكُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةً.
(سورۃ النساء آیت ۸۷، پارہ ۵)

ترجمہ: تم کہیں بھی رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔

سبق نمبر ۲۱: مراقبہ توحید نوری

اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ (سورۃ النور، آیت ۳۵، پارہ ۱۸)

ترجمہ: اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔

سبق نمبر ۲۲: مراقبہ توحید افعالی

سبق نمبر ۲۳: مراقبہ توحید صفاتی

سبق نمبر ۲۴: مراقبہ جہت

فَإِنَّمَا تُولُوْا فَشَّمْ وَجْهَ اللَّهِ (سورۃ البقرہ آیت ۱۱۵، پارہ ۱)

ترجمہ: تو جدھر تم رخ کرو ادھر اللہ کی ذات ہے۔

سبق نمبر ۲۵: مراقبہ معیت

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ (سورۃ الحمد، آیت ۲، پارہ ۲۷)

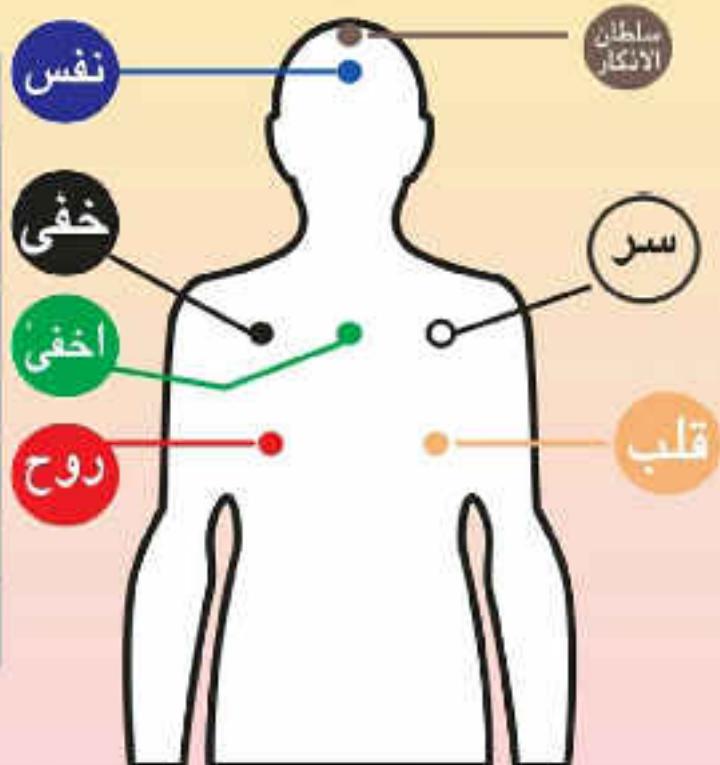
ترجمہ: اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

سبق نمبر ۲۶: مراقبہ وحدۃ الوجود و وحدۃ الشہود

اسباق نقشبندیہ مجددیہ

یہ سلسلہ خلیفہ بلا فصل سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رض سے ملتا ہے۔
سلسلہ نقشبندیہ کے اطائف کی ترتیب اور اطائف کے انوارات کے رنگوں کی تفصیل

نور کارنگ	لطائف
خاکی	قلب
سرخ	روح
سفید	سر
سیاہ	خفی
هرا	اخفیٰ
جامنی	نفس
سلطان الانذار بے رنگ	سلطان الانذار بے رنگ



اذکار نقشبندیہ

12000

الله

7000

لا اله الا الله

سبق نمبر: ۱	لطیفہ قلب	(ذکر اسم ذات)
سبق نمبر: ۲	لطیفہ روح	(ذکر اسم ذات)
سبق نمبر: ۳	لطیفہ سر	(ذکر اسم ذات)
سبق نمبر: ۴	لطیفہ خفی	(ذکر اسم ذات)
سبق نمبر: ۵	لطیفہ اخفی	(ذکر اسم ذات)
سبق نمبر: ۶	لطیفہ نفس	(ذکر اسم ذات)
سبق نمبر: ۷	لطیفہ قالویہ	(سلطان الاذکر پر ذکر اسم ذات)
سبق نمبر: ۸	طریقہ خفی و اثبات	(کلمہ طیبہ کا ذکر)
سبق نمبر: ۹	تہلیل لسانی	(کلمہ طیبہ)
سبق نمبر: ۱۰	لطیفہ قلب پر مراقبہ احادیث (صفات جامعہ)	

مراقبات مشارب

سبق نمبر ۱۰: لطیفہ قلب پر مراقبہ تجلیات افعالیہ

سبق نمبر ۱۱: لطیفہ روح پر مراقبہ، تجلیات صفات ثبوتیہ

سبق نمبر ۱۲: لطیفہ سر پر مراقبہ تجلیات شوون ذاتیہ

سبق نمبر ۱۳: لطیفہ خفی پر مراقبہ تجلیات صفات سلبیہ

سبق نمبر ۱۴: لطیفہ اخفی پر مراقبہ تجلیات شان جامع

سبق نمبر ۱۵: لطیفہ قلب پر مراقبہ معیت (ولایت صغیری)

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ (سورۃ الحدید، آیت ۲۳، پارہ ۲۷)

ترجمہ: اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

سبق نمبر ۱۶: لطیفہ قلب اور نفس پر نیت دائرہ اولی (ولایت کبری)

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيد (سورۃ قل، آیت ۱۶، پارہ ۲۶)

ترجمہ: اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں۔

سبق نمبر: ۱۸: لطیفہ نفس پر دوسرے دائرہ کی نیت

یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ

سبق نمبر: ۱۹: لطیفہ نفس پر تیسرا دائرہ کی نیت

یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ

سبق نمبر: ۲۰: لطیفہ نفس پر نیت قوس

یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ

سبق نمبر: ۲۱: لطیفہ نفس پر مراقبہ اسم الظاهر

سبق نمبر: ۲۲: لطیفہ نفس پر مراقبہ اسم الباطن

عناصر: آگ، پانی اور ہوا (سوائے خاک)

سبق نمبر: ۲۳: مراقبہ کمالات نبوت (خاک کا عنصر)

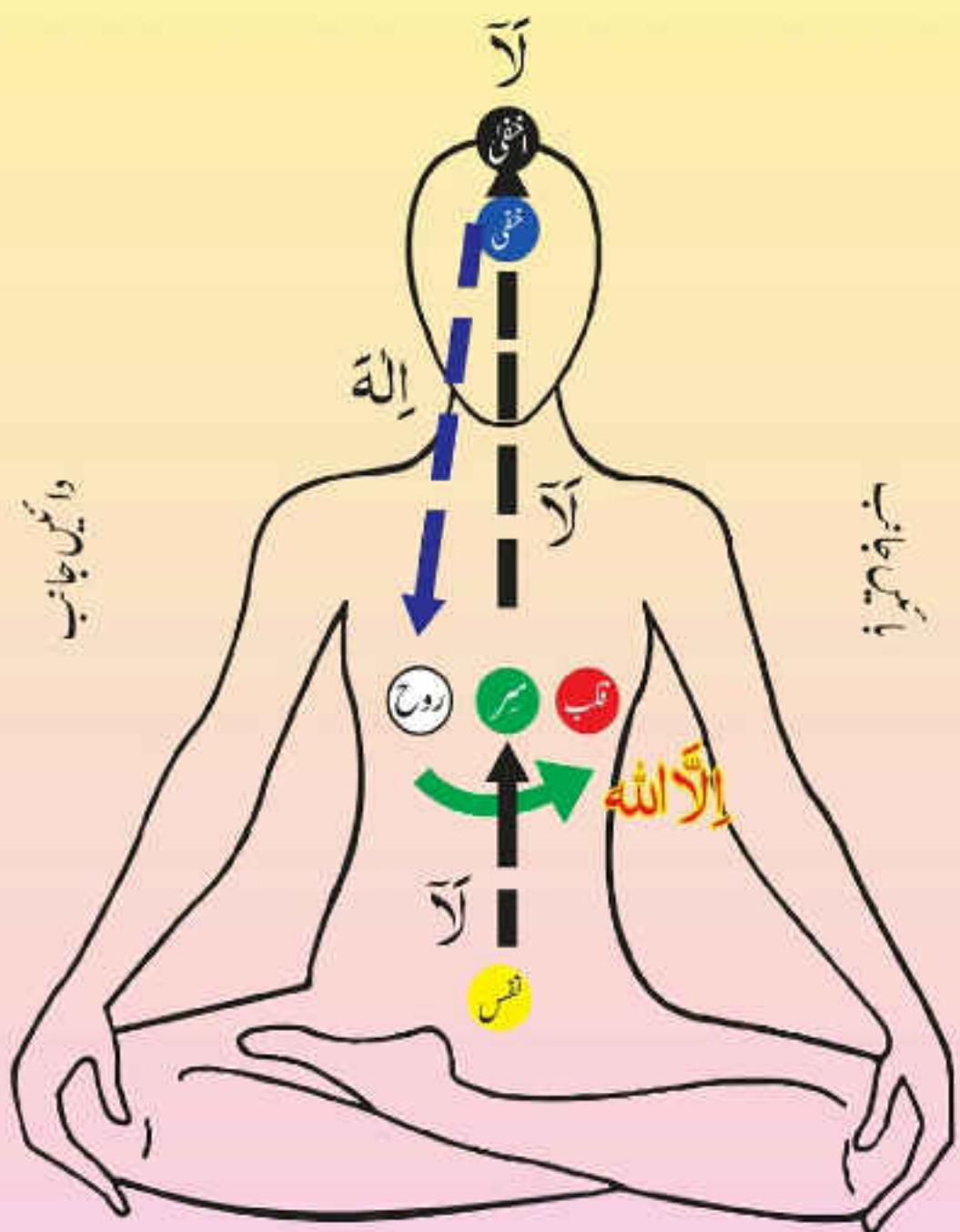
سبق نمبر: ۲۴: مراقبہ کمالات رسالت (مور دلیض: ہیئت وحدانی)

سبق نمبر: ۲۵: مراقبہ کمالات اولوا العزم (مور دلیض: ہیئت وحدانی)

سبق نمبر: ۲۶: مراقبہ حقیقت کعبہ ربانی (مور دلیض: شکل وحدانی)

- سبق نمبر ۲۷: مراقبہ حقیقت قرآن (مور دیپن: ہمیت وحدانی)
- سبق نمبر ۲۸: مراقبہ حقیقت صلاۃ (مور دیپن: شکل وحدانی)
- سبق نمبر ۲۹: مراقبہ معبدیت صرفہ (مور دیپن: ہمیت وحدانی)
- سبق نمبر ۳۰: مراقبہ حقیقت ابراہیمی (مور دیپن: شکل وحدانی)
- سبق نمبر ۳۱: مراقبہ حقیقت موسوی (مور دیپن: شکل وحدانی)
- سبق نمبر ۳۲: مراقبہ حقیقت محمدی (مور دیپن: ہمیت وحدانی)
- سبق نمبر ۳۳: مراقبہ حقیقت احمدی (مور دیپن: ہمیت وحدانی)
- سبق نمبر ۳۴: مراقبہ حقیقت حب صرف (مور دیپن: شکل وحدانی)
- سبق نمبر ۳۵: مراقبہ حقیقت دائرہ لاتعین (مور دیپن: ہمیت وحدانی)

جو لا کہا وہ لا ہوا وہ لا بھی اس میں لا ہوا
جز لا ہوا گل لا ہوا پھر کیا ہوا اللہ ہوا



نیخت شیخ ابوالحسن شاذلی حفظہ اللہ

شرب اور مسلک کا اختلاف بحق ہے لہذا دوسروں کے فروعیات کو تسلیم کرنا مطلوب ہے۔ فقہ میں مسلک کا اختلاف اور تصوف میں شرب کا اختلاف ہے لہذا اس اختلاف کو اپنی شدت سے زحمت نہ بنائیں۔ علماء راجحین اور عارفین سے یہ پوشیدہ نہیں ہے۔

خادم الامت ابوالحسن

حَفَظَهُ اللَّهُ أَعْلَمُ
حَفَظَهُ أَقْدَسَ اللَّهُ أَعْلَمُ

دستخط

چکتا رہے تیرے روشنی مظلوم حالت رہے تیرے روشنی کی جانی
عطا ہوئیں بھی وہ شوق ایور، عطا ہوئیں بھی وہ جذبہ بالا

سلسلہ شاذیہ

منع رشد کا آسرا مل گیا جب مجھے شاذی سلسلہ مل گیا
بوحسن شاذی سے جو نسبت ہوئی زندگی کا مزہ بے گماں مل گیا
ہم تھے بھٹکے ہوئے اپنی ہی راہ سے نوع انسان کو ہمتوں مل گیا
تو نے تربیتوں سے گزارا ہمیں چنتیں مل گئیں راہ کھلا مل گیا
غافل و جاہل بے عمل ہم رہے غافل و جاہل بے گماں سلسلہ مل گیا
دلربا دلنشیں شاذی دلربا دلنشیں رہنا مل گیا
میں جو روتا رہا زندگی میں سدا ظلم کی شب تو اب روشنی بن گئی
تو ملا تو ہمیں حوصلہ مل گیا تو نے اوراد ہم کو دیے لاعدو
طاقتیں مل گئیں بااثر ہو گیا جس کو ملتا نہ تھا کوڑیوں کا پہ
ان کی نسبت سے اب سب کا سب مل گیا
میں ہوا شاذی دل ہوا شاذی
شاذی نور کا سلسلہ مل گیا

کتاب ملنے کے پتے

خانقاہ نقشبندیہ شاذیہ

216 سیکٹر C/5، پہلی منزل،
عقلیم آرکیڈ، نزد روپے پھائک،
عباسی شہید ہستال، ناظم آباد، کراچی
رابطہ: 0310-2814290
0300-3244491

خانقاہ نقشبندیہ شاذیہ

جامع مسجد فاروق عظیم میں
شادیوں خان بلوچ ہاؤس سیکٹر
24/A 166 ایکم 33، گلزار جہی، گلشن اقبال ہاؤسنگز
رابطہ: 0321-2803904
0304-2259633

خانقاہ نقشبندیہ شاذیہ

گلشن اقبال، بلاک 17،
L-11، کراچی
رابطہ: 0313-3162040
0336-2177260